بسم اللہ الرحمن الرحیم

فضائل درود و سلام

Fazyal Drud-o-Salam

ہو درود تجھ پر بھی آمنہ
تیرے چاند پر بھی سلام ہو
تیری گود کتنی عظیم ہے
ملا تجھ کو ماہ تمام ہے

تحریر

عروج فاطمہ

ادارہ نجم الہدیٰ للبنات جامع مسجد عمر

پٹھان والا جھنگ روڈ فیصل آباد فون: 0300 6661755

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آؤ حسن یار کی باتیں کریں
زلف کی ، رخسار کی باتیں کریں
اگر نہیں تو!
تمہیں نصیب ہو گل اور بہار کی باتیں
کریں گے ہم تو مگر حسن یار کی باتیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَٰئِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

اے پناہِ جہاں سلامٌ علیک
تکیۂ بیکساں سلامٌ علیک

منزلِ تو مقامِ اَوْ اَدْنیٰ
گردِ راہ کہکشاں سلامٌ علیک

اے نسیمِ سحر زمورِ حقیر
باسُلیماں رساں سلامٌ علیک

من فتادہ بخاکِ کوئے تو اَم
خُذْ یَدِیْ اے جواں سلامٌ علیک

لُطف فرما کہ ما شکستہ تریم
لُطفِ شایانِ شاں سلامٌ علیک

برہمہ آلِ پاک واصحابش
فخر ہر دم بخواں سلامٌ علیک

ارمغانِ عقیدت از حضرت صاحبزادہ غلام فخرالدین مدظلہ العالی

سیال شریف

انتساب

بصد ادب و خلوص
نہایت ہی مشفق و مہربان
استاذ محترم و مکرم کے نام

☆.. جن کا روشن چہرہ.......... جو ماحول کو منور کردے
☆.. عقابی آنکھیں.......... جن میں ایمان کی چمک
☆.. نور بکھیرتی ہوئی کشادہ پیشانی.......... جس پہ سجدوں کے نشان
☆.. سیاہ داڑھی میں جھلملاتے سفید بال.......... ایسے خوبصورت جیسے کالی برکھا میں سفید کبوتر محوِ پرواز ہوں
☆.. موتیوں کی طرح لڑیوں میں پروئے ہوئے آبدار دانت.......... جنہیں دیکھ کر ستاروں کی چمک یاد آئے۔
☆.. رسیلے ہونٹ.......... جن سے خطابت کا رس ٹپک ٹپک کر.......... الفاظ کے دوش پر بیٹھ کر سامعین کے کانوں میں اترتا جائے
☆.. میانہ قد..........
☆.. گوری رنگت..........
☆.. دلکش نقوش..........
☆.. من موہنی صورت..........
☆.. اک پیکر رعنائی و زیبائی.......... جیسے کسی مصور کا شہ پارہ ہو
☆.. چلنے میں وقار..........
☆.. بیٹھنے میں افتخار..........
☆.. اٹھنے میں یلغار..........

☆.. ملنے میں انکسار..........

☆.. ہر پہلوئے شخصیت چمکدار..........

☆.. خاموشی میں آب رواں کا ترنم..........

☆.. بولنے میں غنچوں کی چٹک..........

☆.. مسکراہٹ میں کلیوں کا تبسم..........

☆.. خوشی میں گلاب کے اس پھول کی مانند.......... جسے باد صبا گد گدا رہی ہو۔

☆.. غمی میں.......... دریا سکوت

☆.. غصہ میں.......... سمندر کا تلاطم

☆.. سادگی میں.......... بنارس کی صبح

☆.. سامعین میں ان کی موجودگی.......... ستاروں کے جھرمٹ میں چودھویں کا چاند

☆.. ان کے الفاظ.......... جگنوؤں کا چراغاں

☆.. ان کے فقرے.......... ستاروں کی قندیلیں

☆.. ان کے اشارے.......... شمشیر مومن کی کاٹ

☆.. ان کی خطابت.......... بحر جوش کا مدو جزر

☆.. ان کے خطاب کا تسلسل.......... رنگین تتلیوں کا بادل

☆.. ان کی نظروں میں.......... نشان منزل یعنی....... مدینہ منورہ

☆.. ان تمام اجزاء کو جب ہم اکٹھا کرتے ہیں.......... تو جو شخصیت معرض

☆.. وجود میں آتی ہے زمانہ اسے..........

استاذ العلماء

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کے نام سے پکارتا ہے۔

گا''۔

عن عبدالله بن علی بن الحسین عن ابیه ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال البخیل من ذکرت عنده ثم لم یصل علی.

☆ ''حضرت عبداللہ' حضرت زین العابدین کے فرزند نے اپنے والد بزرگوار سے انہوں نے اپنے والد گرامی سیدنا امام حسین سے روایت کیا کہ محبوب دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے پھر وہ مجھ پر درود نہ پڑھے''۔

☆ ''ابی بن کعب کے لڑکے طفیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں جب رات کے دو حصے گزر جاتے ہیں تو حاکم کائنات صلی اللہ علیہ وسلم اٹھ کر کھڑے ہوتے ہیں اور فرماتے ہیں اے لوگو! اللہ تعالیٰ کو یاد کرو۔ موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی۔ موت اپنی تلخیوں کے ساتھ آ پہنچی۔ میرے باپ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھتا ہوں' ارشاد فرمایئے کہ میں کس قدر پڑھا کروں؟ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اور اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے Batter (بہتر) ہے۔ عرض کیا نصف وقت۔ اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی؟ فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ اگر زیادہ کرے تو افضل ہے۔ میں نے عرض کیا میں اپنا سارا وقت حضور پر درود شریف پڑھتا رہوں گا۔ فرمایا تب یہ درود شریف تیرے رنج والم کو دور کرنے کے لئے کافی ہے اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے''۔

☆ ''طفیل اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اگر اپنا تمام وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں صرف کر دوں تو؟ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تب اللہ تعالیٰ تیری دنیا و آخرت کی Difficulties (مشکلیں) آسان کر دے گا۔

مذکورہ آیت طیبہ اور ان احادیث مبارکہ سے درود شریف کی برکتیں اور فضیلتیں معلوم ہوگئیں۔ ایسا کم فہم اور نادان کون ہوگا جو رحمتوں کے اس خزانے سے اپنی جھولی بھرنے کی کوشش نہ کرے۔ لیکن بعض اوقات اور بعض مقامات ایسے ہیں جہاں درود شریف پڑھنے کی زیادہ فضیلت ہے اور وہاں پڑھنے کی خصوصی تاکید کی گئی ہے۔ ان میں سے بھی چند اہم مقامات اور اوقات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ہر مجلس میں درود شریف پڑھنے کی ہدایت

☆ ''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جان کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب لوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں اور اس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں اور نہ اس کے نبی پر درود پڑھتے ہیں' قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لئے وبال ہوگی' چاہے تو اللہ تعالیٰ ان کو عذاب دے اور چاہے تو ان کو بخش دے''۔

ہر محفل کے اختتام کے وقت

☆ حضرت ابو سعید سے مروی ہے آپ نے فرمایا جب لوگ بیٹھتے ہیں اور پھر کھڑے ہوتے ہیں اور محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں پڑھتے تو قیامت کے دن وہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت ہوگی اگر وہ جنت میں Enter (داخل) ہو بھی جائیں تو ثواب سے محرومی کے باعث انہیں ندامت ہوگی۔

آذان کے بعد: حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے کہ حاکم کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اذا سمعتم المؤذن فقولوا مثل ما یقول ثم صلوا علی فانه من صلی علی صلی الله علیه بها عشرا

جب موذن کو تم آذان دیتے سنو تو Same (وہی) جملے دہراؤ جو وہ کہہ رہا ہے۔ پھر مجھ پر درود شریف پڑھو کیونکہ جو مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ پڑھتا ہے۔

مسجد میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت حضرت عبداللہ بن حسن اپنی والدہ ماجدہ فاطمہ بنت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ اپنی دادی صاحبہ حضرت خاتون جنت سے روایت کرتی ہیں۔

قال قالت رسول الله ﷺ اذا دخل المسجد صلى على وسلم ثم قال اللهم اغفرلى ذنوبى وافتح لى ابواب رحمتك و اذا خرج صلى على محمد و سلم ثم قال اللهم اغفرلى ذنوبى وافتح لى ابواب فضلك.

''کہ رحمت دوعالم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو مجھ پر درود بھیجے پھر دعا کرے: اے اللہ تعالیٰ! میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور مسجد سے نکلے تو مجھ پر درود بھیجے اور پھر یہ دعا مانگے: اے اللہ تعالیٰ! میرے گناہوں کو معاف فرمادے اور میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے''

دعا کرتے وقت امیر المؤمنین حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ دعا میں جب تک درود پاک نہ پڑھا جائے وہ **Acceptable** (قابل قبول) نہیں ہوتی اور زمین وآسمان کے درمیان معلق رہتی ہے۔

نماز کے بعد دعا سے پہلے ''حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا محبوب دوجہاں ﷺ حضرت ابوبکر صدیق اور فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما تشریف فرما تھے۔ جب میں نماز سے فارغ ہو کر بیٹھا تو پہلے میں نے اللہ تعالیٰ کی ثناء کی پھر میں نے درود پاک پڑھا اپنے لئے دعا مانگنے لگا۔ تو جان کائنات ﷺ نے فرمایا اب مانگ! تجھے دیا جائے گا۔

☆ امام ترمذی اپنی سنن میں نقل کرتے ہیں۔

''ایک روز روح کائنات ﷺ تشریف فرما تھے۔ ایک آدمی آیا اس نے نماز پڑھی اور دعا مانگی یا اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما۔ حاکم کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا اے نمازی تو نے بڑی جلد بازی سے کام لیا ہے۔ جب نماز پڑھ چکو تو بیٹھو اللہ کی حمد وثناء کرو اور مجھ پر درود پڑھو پھر دعا مانگو۔ پھر دوسرا آدمی آیا اس نے نماز پڑھی اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی پھر رحمت دوعالم ﷺ پر درود شریف پڑھا''۔

محبوب دوجہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا اے نمازی اب دعا مانگ قبول ہوگی۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

☆ ''حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دعا اور نماز زمین وآسمان کے درمیان **Hang** یعنی لٹکی رہتی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں نہیں پیش کی جائے گی جب تک محبوب کریم ﷺ پر درود شریف نہ پڑھا جائے''۔

امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

ان الدعا محبوب حتى يصلى الداعى على النبى صلى الله تعالىٰ عليه وسلم.

''دعا بارگاہ الٰہی میں پیش نہیں کی جائے گی جب تک دعا مانگنے والا محبوب کریم ﷺ پر درود شریف نہ پڑھے''۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ سے مروی ہے۔

''کہ تم میں سے اگر کوئی ارادہ کرے کہ وہ اپنے رب کریم سے التجا کرے تو اسے چاہئے کہ پہلے اپنے رب کی اس کے شان کے شایان مدح وثناء کرے پھر اللہ تعالیٰ کے محبوب کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام بھیجے۔ پھر اپنے رب سے التجا کرے۔ اس دعا کے بارے میں امید کی جاسکتی ہے کہ وہ ضرور قبول ہوگی''۔

حضرت ابن عطار رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔

''دعا کے کچھ ارکان ہوتے ہیں کچھ پر ہوتے ہیں کچھ اسباب ہوتے ہیں اور قبولیت کے اوقات ہوتے ہیں۔ اگر دعا اس کے ارکان کے مطابق ہو تو **Powerfull** (طاقتور) ہوتی ہے۔ اگر اس کے پر ہوں تو آسمان پر **Flight** (پرواز) کرتی ہے۔ اور قبولیت کی گھڑیوں میں دعا کی جائے تو کامیاب ہوتی ہے۔ اگر اس کے اسباب مہیا

ہوں تو قبول ہوتی ہے۔ دعا کے ارکان حضور قلب، خضوع وخشوع عاجزی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دل کا معلق ہونا۔ سچائی اس کا پر ہے۔ اس کے اوقات قبولیت سحری کے اوقات۔ اس کے اسباب محبوب کریم ﷺ پر صلوٰۃ وسلام"۔

حدیث پاک میں ہے کہ درود شریف کے درمیان دعا مانگی گئی دعا یعنی اول آخر درود شریف پڑھنے سے دعا مسترد نہیں ہوتی۔

محبوب کریم ﷺ کا اسم مبارک لیا جائے تو درود شریف پڑھے۔ جب نام گرامی لکھے تو ساتھ درود شریف لکھے۔ حضرت سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ خلف نے بیان کیا کہ ان کا دوست حدیث کا طالب علم تھا۔ وہ فوت ہو گیا میں نے اسے خواب میں دیکھا کہ سبز پوشاک پہنے خوش وخرم گھوم رہا ہے۔ میں نے کہا کہ تم تو وہی میرے ہم مکتب نہیں ہو؟ اس نے کہا ہاں میں وہی ہو۔ میں نے پوچھا یہ کیا حال بنا رکھا ہے؟ اس نے کہا میری یہ عادت تھی کہ جہاں محمد رسول اللہ ﷺ کا نام لکھتا وہاں درود شریف بھی لکھتا۔ فکاء فانی ربی هذا الذی ترنی علی۔ یہ جو کچھ تو دیکھ رہا ہے میرے رب نے مجھے اس عمل کا بدلہ دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن حکم کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں حضرت امام شافعیؒ کو دیکھا۔ پوچھا فرمایئے اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ آپ نے فرمایا:

رحمني وغفرلي وزفني الى الجنة اكما تزف العروس ونثر علي كما ينثر على العروس.

"میرے رب نے مجھ پر رحم فرمایا اور مجھے بخش دیا، مجھے دلہن کی طرح آراستہ کر کے **Paradise** (جنت) میں بھیجا گیا۔ اور مجھ پر جنت کے پھول نچھاور کئے گئے۔ جس طرح دلہن پر درہم ودینار نچھاور کر دیتے ہیں"۔

میں نے اس کی عزت افزائی کی وجہ پوچھی تو بتایا کہ اپنی کتاب "الرسالہ" میں میں نے حضور ﷺ پر نے جو درود لکھا ہے اس کا یہ اجر ہے۔ عبداللہ بن حکم کہتے ہیں کہ میں نے امام سے پوچھا، وہ خاص درود شریف کیا ہے؟ آپ نے بتایا کہ میں نے وہاں یہ درود شریف لکھا ہے۔

وصلى الله على محمد عدد ماذكره الذاكرون وغدد ما غفل عن ذكره الغافلون.

میں بیدار ہوا اور کتاب الرسالہ کو کھولا تو وہاں بعینہٖ اسی طرح درود شریف لکھا ہوا تھا۔

محبوب کریم ﷺ کا اسم گرامی سننے کے بعد جو محبوب دوجہاں ﷺ پر درود نہیں پڑھتا اس کے بارے میں حاکم کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے۔

قال رسول الله ﷺ رغم انف رجل ذكرت عنده فلم يصل على.

"اس کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر درود شریف نہیں پڑھا"

محبوب کریم ﷺ کا ارشاد پاک ہے۔

من صلى على في الكتاب لم تزل الملائكة تستغفر له مادام اسمي في ذلك الكتاب.

"جو شخص مجھ پر میرا نام لکھ کر درود شریف پڑھتا ہے جب تک وہ اسم لکھا رہے گا فرشتے اس کی مغفرت کے لئے دعا مانگتے رہیں گے"۔

☆ علامہ سخاوی القول البدیع میں لکھتے ہیں کہ جیسا تو حضور اقدس ﷺ کا نام لیتے ہوئے زبان سے درود شریف پڑھتا ہے اس طرح نام مبارک لکھتے ہوئے حضور پر درود لکھے۔ (ﷺ)

حضرت ابوہریرہ نے جان کائنات ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ محبوب دوجہاں ﷺ نے فرمایا جو شخص کسی کتاب میں میرا نام لکھے اور اس کے ساتھ درود لکھے فرشتے اس وقت تک لکھنے والے پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک کہ میرا نام اس کتاب میں رہے۔

☆ علامہ سخاویؒ نے متعدد روایات سے یہ مضمون بھی نقل کیا ہے کہ قیامت کے دن علمائے حدیث حاضر ہوں گے اور ان کے ہاتھوں میں دواتیں ہوں گی جن سے وہ حدیث لکھا کرتے تھے۔ اللہ کریم حضرت جبرائیل علیہ السلام

سے فرمائیں گے کہ ان سے پوچھو یہ کون ہیں؟ اور کیا چاہتے ہیں؟ وہ عرض کریں گے کہ ہم حدیث لکھنے والے ہیں۔ وہاں سے ارشاد ہوگا کو جاؤ تم جنت میں داخل ہو جاؤ۔ تم میرے محبوب مکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتے تھے۔

☆ حضرت سفیان ابن عیینہ سے نقل کیا گیا ہے۔ فرماتے ہیں میرا ایک دوست تھا۔ اس کی Death (موت واقع) ہوگئی۔ میں نے اس کو خواب میں دیکھا۔ میں نے پوچھا کیا معاملہ گذرا؟ اس نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مغفرت فرمادی۔ پوچھا کس عمل پر؟ اس نے کہا کہ میں حدیث پاک لکھا کرتا تھا اور جب رحمت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک نام آتا تو میں اس پر صلی اللہ علیہ وسلم لکھا کرتا تھا۔ اسی پر میری مغفرت ہوگئی۔

☆ شیخ ابن حجر مکی نے لکھا ہے کہ ایک شخص صرف صلی اللہ علیہ پر اکتفار کرتا تھا۔ وسلم نہ لکھا کرتا تھا۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو خواب میں ارشاد فرمایا تو اپنے کو چالیس نیکیوں سے کیوں محروم رکھتا ہے۔ یعنی وسلم میں چار حروف ہیں۔ ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر نیکی پر ایک درجہ یعنی وسلم میں چالیس نیکیاں ہوگئیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ راحت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم جانتے ہیں کہ کون مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے اور کتنا پڑھتا ہے۔ وسلم بھی لکھتا ہے یا نہیں؟

☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص سے مروی ہے۔ انہوں نے محبوب دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا۔

"جب تم اذان سنا کرو تو جو الفاظ موذن کہے وہی تم کہا کرو اس کے بعد مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔ اس لئے کو جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دو دفعہ درود شریف بھیجتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ کی دعا کیا کرو۔ وسیلہ جنت کا ایک Step (درجہ) ہے۔ جو صرف ایک ہی شخص کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں۔ پس جو شخص میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ کی دعا کرے گا اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگا۔ (مسلم شریف)

تشہد میں سلام عرض کرنا التحیات میں محبوب دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم پر جب سلام عرض کیا جاتا ہے تو وہاں خطاب کا صیغہ استعمال ہوتا ہے۔ السلام علیک ایها النبی (اے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلامتیاں ہوں) حالانکہ بظاہر یہاں صیغہ غائب استعمال ہونا چاہیئے یوں کہا گیا جاتا ہے السلام علی النبی ورحمة الله و بركاته.

اس کے بارے میں متعدد علماء کرام نے اس کی کئی توجیہات بیان کی ہیں۔ ان میں سے چند توجیہات پیش خدمت ہیں۔

امام حجر العسقلانی 'بخاری شریف کی شرح فتح الباری میں تحریر فرماتے ہیں۔

کیونکہ محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب کا صیغہ ارشاد فرمایا ہے اس لئے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ کا اتباع کرتے ہوئے ہم بھی خطاب کا صیغہ استعمال کرتے ہیں۔

اہل عشق اس مقام کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ نمازی جب ملکوت کے دروازے کے التحیات لله والصلوات والطيبات سے کھولتے ہیں تو ان کو خداوندحی وقیوم کے حریم ناز میں داخل ہونے کا اذن مل جاتا ہے۔ پھر وہاں ان کی آنکھیں مناجات سے ٹھنڈی ہوتی ہیں اور انہیں آگاہ کیا جاتا ہے کہ ان پر یہ مہربانی رحمت دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطہ سے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی برکت سے کی گئی ہے۔ پھر جب توجہ کرتے ہیں تو انہیں Feel (محسوس) ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے حریم قرب میں حاضر ہے۔ پس وہ بارگاہ رسالت میں یہ عرض کرتے ہوئے متوجہ ہوتے ہیں۔ السلام علیک ایها النبی الخ.

☆ • حضرت علامہ بدرالدین عینی نے اپنی تصنیف بخاری کی شرح عمدۃ القادری میں اس مقام کی بعینہ یہی تشریح کی ہے۔ (عمدۃ القادری جلد 6 صفحہ 111)

حضرت شیخ محمد عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ مشکوۃ کی شرح لمعات میں اسی مقام پر یوں Explanation (وضاحت) کرتے ہیں۔

''یہاں خطاب کا صیغہ اس لئے استعمال کیا گیا ہے کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی ذات شریفہ کریمہ مومنین کا نصب العین ہے اور عبادت گزاروں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہے اور تمام حالات اور تمام اوقات میں خصوصاً جبکہ نماز کا آخری حصہ ہو اس وقت دل کو جو نور حاصل ہوتا ہے اس کی وجہ سے کمال قرب نصیب ہوتا ہے۔ اور از راہ خطاب بارگاہ رسالت میں ہدیہ صلوۃ وسلام پیش کیا جاتا ہے۔'' ''شیخ لکھتے ہیں'' بعض عارفین کی یہ رائے ہے کہ حضور اکرم ﷺ کی حقیقت محمدیہ تمام موجودات کے ذروں میں اور تمام کائنات کے افراد میں سرایت کئے ہوئے ہوتی ہے۔ اس لئے حضور اکرم ﷺ تمام نمازیوں کی ذاتوں میں موجود اور حاضر ہوتے ہیں۔ مومن کو چاہئے کو جو شہود ان مبارک لمحات میں اسے حاصل ہوتا ہے اس سے غافل نہ ہو بلکہ بصورت خطاب حضور کی خدمت اقدس میں ہدیہ صلوات وتسلیمات پیش کرے تاکہ اس کا دل بھی انوار محمدی سے منور ہو جائے اور معرفت کے اسرار اس پر منکشف ہوں''۔

☆ حجۃ الاسلام حضرت امام غزالی قدس سرہ العزیز اس مقام پر یوں داد تحقیق دیتے ہیں۔

''جس وقت تو التحیات کے بعد یہ عرض کرے **السلام علیک ایھا النبی** تو اس وقت نبی کریم ﷺ کو اپنے دل میں حاضر کر اور حضور ﷺ کی ذات اقدس کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ عرض کرے: اے محبوب کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور برکتیں ہوں آپ پر اس ناچیز کی طرف سے یہ سلام عقیدت پیش ہے۔ زبان سے یہ کہے اور دل میں یہ امید واثق رکھے کہ تیرا یہ سلام محبوب دو جہاں ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے اور محبوب دو جہاں اپنی شان کے شایان تمہیں اس سلام کا جواب ارشاد فرمائیں گے''۔

☆ جمہور یہ علماء کے نزدیک درود شریف کا کم سے کم عمر بھر میں ایک مرتبہ پڑھنا فرض ہے لیکن دوسری احادیث جن میں درود نہ پڑھنے والے پر بہت سی وعیدیں منقول ہیں یعنی جان کائنات ﷺ کا نام پاک آنے پر درود شریف نہ پڑھنے والا بخیل ہے' ظالم ہے' بد بخت ہے۔ ایسے شخص کے لئے جبرائیل نے ہلاکت کی دعا فرمائی اور مالک دو جہاں ﷺ نے آمین فرمائی۔ اس لئے علماء کا فتویٰ یہ ہے کہ جب بھی رحمت دو عالم ﷺ کا نام نامی ذکر کیا جائے اس کو سن کر نبی کریم ﷺ پر ہر مرتبہ درود شریف پڑھنا واجب ہے۔

☆ درود شریف کے فضائل کے بارے میں کئی آیات اور متعدد احادیث بیان کی جا چکی ہیں۔ ان میں درود کے فضائل وبرکات بیان کئے گئے لیکن وہ واقعات جو درود کے بکثرت پڑھنے سے اولیائے کرام اور صالحین کو پیش آئے ان کا تذکرہ بھی باعث ہزار برکت ہے۔ بڑے بڑے سنگدلوں کے دل پسیج جاتے ہیں' غفلت کے پردے اٹھ جاتے ہیں اور دل میں ان کے اعمال صالحہ کو کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے چند حکایات جو سلف صالحین نے مستند سمجھ کر اپنی تالیفات میں بیان کی ہیں ان کا ذکر کرنا بھی ضروی سمجھا شائد کسی کے لئے ہدایت کا باعث بن جائیں میں نے فقط ان حکایات اور واقعات کے ذکر کرنے پر اکتفا کیا ہے جو مستند علماء نے اپنی تالیفات میں درج کی ہیں۔

☆ مواہب لدنیہ میں تفسیر قشیری سے نقل کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن جب کسی مومن کی نیکیوں کا وزن کم ہو جائے گا تو رسول اللہ ﷺ انگشت کے برابر کاغذ نکال کر میزان میں رکھ دیں گے۔ اس کی نیکیوں کا پلہ وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کیسی ہے اچھی ہے۔ آپ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا۔ میں نے حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

☆ حضرت عمر ابن عبد العزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو جلیل القدر تابعی ہیں اور جن کا شمار خلفائے راشدین میں ہوتا ہے' شام سے مدینہ منورہ کو خاص قاصد بھیجتے تھے کہ ان کی طرف سے روضہ شریف پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں۔

☆ روضۃ الاحباب میں امام اسماعیل بن ابراہیم مزنی سے جو امام شافعی کے بڑے شاگردوں میں سے ہیں نقل کیا ہے کہ میں نے امام شافعی کو بعد انتقال کے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا معاملہ کیا وہ بولے مجھے بخش دیا۔ اور حکم فرمایا کہ مجھ کو تعظیم احترام کے ساتھ بہشت میں لے جایا جائے اور یہ سب برکت ایک درود شریف کی ہے

جس کو میں پڑھا کرتا تھا میں نے پوچھا کونسا درود شریف ہے؟ فرمایا:

اللھم صل علی محمد کلما ذکرجه الذاکرون و کلما غفل عن ذکره الغافلون.

☆ مناہج الحسنات میں ابن فاکہانی کتاب فجر منیر سے نقل کیا گیا ہے کہ ایک نیک بزرگ موسیٰ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تھے انہوں نے اپنا گزرا ہوا قصہ مجھ سے نقل کیا کہ ایک جہاز ڈوبنے لگا میں اس میں موجود تھا۔ اس وقت مجھ کو غنودگی سی ہوئی۔ اس حالت میں محبوب کریم ﷺ نے مجھے یہ تعلیم فرما کر ارشاد فرمایا کہ جہاز والے اس کو ہزار بار پڑھیں۔ ہنوز تین سو بار پڑھا تھا کہ جہاز نے نجات پائی۔ وہ درود شریف یہ ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد صلوۃ تنجینا بھا من جمیع الھوال والآفات وتقضی لنا بھا جمیع الحاجات وتطھرنا بھا من جمیع اسیئات وترفعنا بھا عندک اعلی الدرجات و تبلغنا بھا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوۃ وبعد الممات.

☆ شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے مدار النبوۃ میں لکھا ہے کہ جب حضرت حوا علیہا السلام پیدا ہوئیں تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کی طرف ہاتھ بڑھانا چاہا۔ ملائکہ نے کہا صبر کرو جب تک نکاح نہ ہو جائے اور مہر ادا نہ ہو جائے انہوں نے پوچھا مہر کیا ہے؟ فرشتوں نے کہا اللہ کے محبوب ﷺ پر تین بار درود شریف پڑھنا اور ایک روایت میں بیس بار درود شریف پڑھنے کو کہا ہے۔

☆ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ رشید عطار نے بیان کیا کہ ہمارے ہاں مصر میں ایک بزرگ تھے۔ جن کا نام ابوسعید ضیاط تھا۔ وہ بہت یکسور رہتے تھے۔ لوگوں سے میل جول بالکل نہیں رکھتے تھے۔ اس کے بعد انہوں نے ابن رشیق کی مجلس میں بہت کثرت سے جانا شروع کر دیا اور بہت اہتمام سے جایا کرتے۔ لوگوں کو اس پر بڑا تعجب ہوا۔ لوگوں نے ان سے دریافت کیا تو انہوں نے بتایا کہ انہوں نے راحت جاں ﷺ کی خواب میں زیارت کی اور کہا کہ حضور نے مجھ کو خواب میں ارشاد فرمایا کہ ابن رشیق کی مجلس میں جایا کرو اس لئے کہ یہ اپنی مجلس میں مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے۔

چند سوالات

سوال رحمت دو جہاں ﷺ پر جو درود شریف پڑھا جاتا ہے کیا محبوب کبریا ﷺ کو وہ درود شریف پہنچتا ہے یا نہیں؟

سوال 2: کیا محبوب کریم ﷺ اسے سنتے ہیں یا نہیں؟

سوال 3: محبوب دو جہاں ﷺ صلوۃ وسلام پڑھنے والے کو پہچانتے ہیں اور اس کو جواب عطا فرماتے ہیں یا نہیں؟

سوال 4: کیا دور و نزدیک سے صلوۃ وسلام پیش کرنے میں کوئی Deference (فرق) ہے۔

یہ چند امور ہیں جنہوں نے اس پرفتن دور میں بہت سے لوگوں کے ایمان کو تذبذب میں مبتلا کر رکھا ہے۔ میرا شوق ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے علماء ربانیین کے ارشادات سے استفادہ کرتے ہوئے اس مسئلہ کے متعدد پہلوؤں کو تفصیل سے بیان کر دوں تا کہ غلامان محمد مصطفیٰ ﷺ اس تذبذب، بے چینی اور تشکیک کی دلدل سے نکل کر یقین و ایقان کی اس صراط مستقیم پر گامزن ہو جائیں جہاں شک وشبہ کا کوئی کانٹا انہیں چبھ کر بے چین نہ کر سکے۔

توجہ فرمائیں!

☆ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جان کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو کیونکہ اس روز مجھ پر درود شریف پیش کیا جاتا ہے۔ میں نے عرض کی حضور ﷺ کی وفات کے بعد بھی؟ حضور ﷺ نے فرمایا میری وفات کے بعد بھی اس کا درود میری خدمت میں پیش کیا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا نبی وفات کے بعد زندہ ہوتا

ہے۔اور اسے رزق دیا جاتا ہے۔اس روایت کو ابن ماجہ نے بیان کیا ہے۔اس کے تمام راوی ثقہ ہیں۔
امام طبرانی نے اپنی کبیر میں یہ روایت بایں الفاظ نقل کی ہے۔

اکثروا الصلوۃ علی یوم الجمعۃ فانہ یوم مشھود تشھدہ الملائکۃ لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوتہ حیث قلنا و بعد وفاتک قال و بعد وفاتی ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء (القول البدیع ص 233جلاء الافھام ص 73)

''کہ جمعہ کے روز مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو۔کیونکہ اس روز فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔کوئی شخص ایسا نہیں جو اس روز مجھ پر درود شریف پڑھے مگر مجھے اس کی آواز نہ پہنچتی ہو جہاں کہیں بھی ہو۔ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! آپ کے وصال کے بعد بھی وہ درود شریف پیش ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا میری وفات کے بعد بھی۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حرام کردیا ہے زمین پر کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ کو کھائے''۔
اس روایت کو حضرت علامہ ابن قیم نے اپنی تصنیف ''جلاء الافہام'' میں انہیں الفاظ کے ساتھ بیان کیا ہے۔

☆ حافظ منذری نے اس حدیث کو ترغیب میں بیان کیا ہے اور تصریح کی ہے کہ اس کو ابن ماجہ نے جید سند سے روایت کیا ہے۔

☆ علامہ ابن قیم کی شخصیت علمی ہے اور ان کی ثقاہت ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔جن روایات کو انہوں نے بڑی تحقیق اور تفحص کے بعد اپنی تصنیف کا حصہ بنایا ہے۔جو لوگ ابن قیم کی شخصیت سے باخبر ہیں ان کو ان احادیث طیبہ کے بارے میں کوئی شک نہیں ہوسکتا۔ایسے ثقہ اور مستند عالم کی مصدقہ احادیث پر شک وشبہ کا اظہار کرنا ضعف ایمان کی علامت ہے۔اللہ تعالیٰ ہمیں حق قبول کرنے میں ہر قسم کے تعصب اور ضد سے محفوظ رکھے۔آمین ثم آمین۔

☆ عبدالباقی قانع سعید بن عمیر سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔

قال رسول اللہ ﷺ من صلی علی صادقا من نفسہ صلی اللہ علیہ عشر صلوات و رفعہ عشر درجات و کتب لہ بھا عشر حسنات و محاعنہ عشر سیئات.

''محبوب کبریا ﷺ نے فرمایا جو شخص صدق دل سے میری بارگاہ میں درود شریف عرض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار درود شریف پڑھتا ہے۔اس کے دس درجات کو بلند فرماتا ہے دس نیکیوں کو نامہ اعمال میں لکھ دیتا اور اس کے نامہ اعمال سے دس گناہ مٹا دیتا ہے''۔

☆ سید شباب اہل الجنۃ سیدنا حضرت امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔
''محبوب دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا اپنے گھروں میں نمازیں پڑھا کرو۔اپنے گھروں کو قبریں نہ بناؤ جہاں کوئی عبادت جائز نہیں۔نیز میرے گھر کو عید نہ بناؤ جو سال میں صرف دو بار آتی ہے بلکہ کثرت سے حاضری دیا کرو۔مجھ پر صلوۃ وسلام پیش کیا کرو۔تمہارا صلوۃ وسلام مجھے پہنچتا ہے۔جہاں کہیں بھی تم ہو''۔

☆ اسی طرح حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک اور حدیث مروی ہے۔

ان رسول اللہ ﷺ قال حیث ماکنتم فصلوا علی فان صلوتکم تبلغنی.

''محبوب دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جہاں کہیں بھی تم ہو مجھ پر درود شریف پڑھا کرو۔کیونکہ تمہارا درود شریف مجھے پہنچتا ہے''۔

☆ نعیم بن ضمضم کہتے ہیں کہ مجھے عمران حمیری نے کہا کیا میں تمہیں اپنے دوست عمار بن یاسر کی ایک حدیث نہ سناؤں؟ میں نے کہا ضرور سنائیں۔انہوں نے یہ حدیث پاک سنائی ''اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی **Sounds** (آوازوں) کو سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے۔وہ میری رحلت کے بعد بھی میری قبر انور پر کھڑا ہے اور جب بھی کوئی شخص مجھ پر درود شریف عرض کرتا ہے تو وہ میری خدمت میں عرض کرتا ہے کہ یا محمد ﷺ آپ کے فلاں امتی نے جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے حضور ﷺ پر درود پڑھا ہے۔محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس شخص

پر ایک درود شریف کے بدلے دس بار درود شریف پڑھتا ہے''۔

اگر ایک فرشتہ ایسا ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت مرحمت کی ہے، زمین کے کسی گوشہ سے جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حبیب پر درود و سلام عرض کرتا ہے تو وہ فرشتہ اس کے صلوۃ والسلام کو اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لے کر بارگاہ رسالت میں پیش کرتا ہے۔ وہ فرشتہ درود شریف پڑھنے والے کے درود کو سنتا ہے اس کا نام بھی جانتا ہے۔ جب ایک فرشتے کو اللہ تعالیٰ نے یہ قوت عطا فرمائی ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو جو قوتیں ارزانی فرمائیں ان کا کوئی اندازہ لگا سکتا ہے؟

☆ اس مفہوم کی ایک اور حدیث حضرت عمار بن یاسر سے مروی ہے۔ فرماتے ہیں:
میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ''اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو تمام بندوں کی باتیں سننے کی قوت ارزانی فرمائی گئی ہے۔ جب کوئی آدمی مجھ پر درود شریف پڑھتا ہے تو فرشتہ مجھے اس کا درود پہنچاتا ہے۔ میں نے اپنے رب کی جناب میں گزارش کی یارب العالمین جو تیرا بندہ مجھ پر درود شریف ایک بار پڑھے تو اس پر دس بار درود پڑھ۔

☆ ایوب سختیانی سے مروی ہے کہ ایک فرشتہ ہر اس آدمی کے لئے مقرر کیا جاتا ہے جو نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں سلام عرض کرتا ہے۔ اور وہ فرشتہ اس شخص کا درود شریف بارگاہ نبوت میں پیش کرتا ہے۔

☆ قاضی اسماعیل نے سند صحیح سے سلیمان سے روایت کیا ہے انہوں نے کہا میں نے محبوب کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی ہے۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ! جو لوگ دور دراز سے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور حضور ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سلام عرض کرتے ہیں کیا حضور ﷺ ان کے سلام کو سمجھتے ہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا میں ان کے سلام کو سمجھتا ہوں اور انہیں جواب بھی دیتا ہوں (القول البدیع ص 236)

☆ حضرت ابراہیم بن شیبان روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک سال حج کیا پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوا اور مرقد انور کے پاس گیا اور بارگاہ رسالت ﷺ میں سلام عرض کیا۔ حجرہ شریف کے اندر سے آواز آئی وعلیکم السلام (تم پر بھی سلامتی ہو)

☆ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حاکم دو جہاں ﷺ نے فرمایا میری زندگی بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میری وفات بھی تمہارے لئے بہتر ہے۔ تمہارے اعمال میری خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں اگر میں تمہارے اچھے اعمال کو دیکھتا ہوں تو اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا ہوں اور گر تمہارے گناہ دیکھتا ہوں تو تمہارے لئے استغفار کرتا ہوں۔

☆ مسند دارمی میں ہے کہ جب یزیدی فوجیوں نے مدینہ طیبہ پر حملہ کیا اور تین دن تک وہ مسجد نبوی پر قابض رہے، ان تین دنوں میں کسی نے آذان نہ کہی اور نہ تکبیر۔ حضرت سعید بن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ تین دن مسجد نبوی میں محصور رہے۔ انہیں نماز کے بارے میں اس وقت پتہ چلتا تھا جب قبر انور سے آذان انہیں سنائی دیتی تھی۔

☆ حضرت ابوالخیر اقطع روایت کرتے ہیں کہ میں ایک دفعہ مدینہ طیبہ حاضر ہوا۔ فاقہ کشی سے میری بری حالت تھی۔ پانچ دن اسی طرح گزر گئے کہ میں نے ایک دانہ بھی منہ میں نہ ڈالا۔ میں سرکار دو عالم ﷺ کے مزار پرانوار کے قریب پہنچا۔ محبوب دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں صلوۃ والسلام عرض کیا۔ اس کے ساتھ ہی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق کی خدمت میں سلام عرض کرنے کا شرف نصیب ہوا۔ میں نے عرض کیا۔ انا ضعنک اللیلة یا رسول اللہ! ﷺ آج رات میں حضور ﷺ کا مہمان ہوں۔ پھر منبر شریف کے پیچھے سوگیا۔ میں خواب میں اللہ تعالیٰ کے محبوب کی زیارت سے شرف ہوا۔ حضرت ابوبکر صدیق حضور ﷺ کے دائیں جانب اور عمر فاروق بائیں جانب تھے۔ حضرت علی حضور ﷺ کے سامنے تھے۔ حضرت علی نے مجھے حرکت دی۔ فرمایا اے ابوالخیر! اٹھو اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب ﷺ تشریف لائے ہیں۔ میں اٹھا حضور ﷺ کے سامنے کھڑا ہوگیا۔ میں نے حضور اکرم ﷺ دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ محبوب دو جہاں ﷺ نے مجھے ایک روٹی عطا فرمائی جس کا نصف میں

راوی کہتا ہے کہ حضرت ابوبکر بن مجاہد مقری اس بچے کے باپ کو ہمراہ لے اٹھے اور وزیر کے گھر گئے۔ حضرت ابوبکر نے وزیر کو کہا کہ یہ وہ شخص ہے جس کو حاکم دو جہاں ﷺ نے تماری طرف بھیجا ہے۔ جب وزیر نے یہ بات سنی تو فوراً اٹھ کھڑا ہوا اپنی مسند پر انہیں بٹھایا اور ان کے حالات دریافت کئے۔ وزیر کی مسرت کی حد نہ رہی۔ اپنے خادم کو حکم دیا کہ فوراً تھیلی اٹھالاؤ جس میں دینار رکھے ہوئے ہیں۔ وہ تھیلی لایا اس میں سے اس نے سو دینار گنے اور اس بزرگ کی خدمت میں پیش کئے۔ پھر اتنی مقدار میں گنے تاکہ شیخ ابوبکر کی خدمت میں پیش کرے۔ لیکن انہوں نے ایسا کرنے سے منع کر دیا۔ وزیر نے عرض کی کہ یہ میری طرف سے ہدیہ قبول کرو۔ یہ اس بچی بشارت کے عوض میں ہے۔ جو تو نے مجھے سنائی۔ یہ چیز میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھی اور تم میرے محبوب ﷺ کی طرف سے خوشخبری سنانے والے ہو۔ پھر ایک سو دینار وزن کئے اور عرض کی کہ یہ اس بشارت کے صدقے قبول کرلو جو تم نے مجھے سنائی کہ محبوب کریم ﷺ میرے درود شریف کو جانتے ہیں۔ پھر ایک سو دینار گنے اور عرض کی یہ اس زحمت برداشت کرنے کے بدلہ میں قبول کرو جو یہاں آنے تک آپ کو اٹھانا پڑی۔ پھر ایک سو دینار وزن کرتا رہا یہاں تک کہ ایک ہزار دینار ہو گئے۔ لیکن اس بزرگ نے اتنا فرمایا کہ میں ایک سو دینا ہی لوں گا جو میرے آقا ﷺ نے لینے کا حکم فرمایا۔ (القول البدیع ص238)

☆ حضرت عتبی فرماتے ہیں کہ میں جان دو جہاں ﷺ کے مزار پرانوار کے پاس بیٹھا تھا' ایک اعرابی حاضر ہوا اس نے عرض کیا۔ اسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ۔ میں نے اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد گرامی سنا ہے۔

ولو انهم اذ ظلموا انفسم جآؤک فاستغفرو الله و استغفر لهم الرسول لوجدو الله توابا رحيما.

''وہ لوگ جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے۔ (اے میرے حبیب!) اگر وہ تیری بارگاہ میں حاضر ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کریں اور اللہ تعالیٰ کا رسول بھی ان کے لئے مغفرت طلب کرے تو (یقیناً) Definitely اللہ تعالیٰ کو وہ توبہ قبول کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا پائیں گے۔

یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرنے کے لئے حضور ﷺ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں۔ میں حضور ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا شفیع پیش کرتا ہوں اور پھر یہ شعر پڑھے۔

یا خیر من دفعنت بالقاع اعظمہ

فطاب من طیبھن القاع والاکم

''اے ان تمام لوگوں سے بہتر جو زمین میں مدفون ہیں اور جس کی خوشبو سے جنگل و ٹیلے مہک رہے ہیں''۔

نفسی فدآء لقبر انت ساکنه مزار فيه العفاف و فيه الجود والکرم.

''میری جان اس مزیدار پرانوار پر فدا ہو جائے جس میں حضور اکرم ﷺ سکونت پذیر ہیں۔ اس میں عفت و پاکدامنی ہے اور اس میں وہ شخصیت ہے جو جود و کرم کا پیکر ہے''۔

یہ عرض کرنے کے بعد وہ اعرابی چلا گیا۔ اچانک مجھے نیند آ گئی میں نے محبوب دو جہاں ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ محبوب دو جہاں ﷺ نے فرمایا اے عتبی! دوڑو اور اس اعرابی کو جا کر یہ مژدہ سنا دو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا ہے۔

☆ اسی طرح ایک اور اعرابی حاضر ہوا اسی طرح کی فریاد بارگاہ بیکس پناہ میں کی جس طرح پہلے نے عرض کی تھی۔ اس نے ایک شعر کا اضافہ کیا۔

انت النبی الذی ترجی شفاعتہ

عند الصراط اذا ما زلت القدم

''آپ نبی کریم ﷺ ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاسکتی ہے جب پل صراط پر لوگوں کے قدم پھسلتے ہیں''۔ اس کو بخشش کی بشارت دی گئی۔

☆ ابو موسیٰ مدینی، عبد الغنی اور ابن سعد رحمہم اللہ تعالیٰ حضرت ابو بکر بن محمد بن عمر سے روایت کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ایک روز میں ابو بکر بن مجاہد کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک شبلی آئے انہیں دیکھ کر حضرت ابو بکر اٹھ کھڑے ہوئے ان کے ساتھ معانقہ کیا اور ان کے دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔ میں نے انہیں کہا اے میرے آقا! آپ شبلی کے ساتھ یہ رویہ اختیار کرتے ہیں حالانکہ آپ خود اور بغداد کے سارے علماء ان کے بارے میں یہ کہتے ہیں کہ یہ مجنوں ہے۔ میرے اس استفادہ پر انہوں نے فرمایا کہ میں نے ان کے ساتھ وہ طریقہ اپنایا ہے جیسے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کا احترام کرتے دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک رات محبوب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ شبلی حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطور احترام ان کے لئے کھڑے ہو گئے اور ان کے دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا۔

میں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ ایسا سلوک کیوں کرتے ہیں؟ رحمت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا شبلی کا معمول ہے کہ جب وہ فرض نماز سے فارغ ہوتے ہیں تو یہ آیت پڑھتے ہیں۔

لقد جآء کم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤف الرحیم. فان تولو فقل حسبی الله لا اله الا هو. علیه توکلت وهو رب العرش العظیم.

ان آیات کی تلاوت کے بعد اس طرح تین دفعہ درود شریف پڑھتا ہے۔

صلی الله علیک یا محمد. صلی الله علیک یا محمد. صلی الله علیک یا محمد.

☆ شیخ ابو حفص عمر بن الحسن السمر قندی روایت کرتے ہیں کہ میں نے حرم شریف میں ایک آدمی کو دیکھا کہ وہ کثرت سے اللہ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے خواہ وہ حرم شریف میں ہو خواہ عرفات و منیٰ میں، درود شریف کے بغیر اس کو کوئی اور شغل نہیں۔ میں نے اس سے پوچھا اے اللہ کے بندے ہر جگہ کے لئے مختلف دعائیں اور معمولات ہوتے ہیں لیکن میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم نہ دعا مانگتے ہو نہ نفل ادا کرتے ہو صرف حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوۃ و سلام عرض کرتے رہتے ہو اس کی کیا وجہ ہے؟

اس شخص نے بتایا کہ حج کے ارادے سے ملک خراساں سے روانہ ہوا۔ میرا والد بھی میرے ساتھ تھا۔ جب ہم کوفہ پہنچے تو بیمار ہو گیا۔ رفتہ رفتہ اس کی بیماری Increase (بڑھتی) گئی۔ پھر اس نے وفات پائی۔ جب میرا والد فوت ہو چکا تو میں نے اپنی چادر اس کے چہرہ پر ڈال دی۔ پھر میں کچھ دیر کے لئے وہاں سے غائب ہو گیا۔ پھر واپس آیا اس کے چہرے سے میں نے چادر ہٹائی کہ اس کو دیکھوں، میں کیا دیکھتا ہوں کہ اس کا چہرہ مسخ ہو گیا ہے۔ اس کا چہرہ گدھے کی مانند ہو گیا ہے۔ یہ دیکھ کر میرے حزن و ملال کی کوئی حد نہ رہی۔ میں نے اپنے دل میں خیال کیا کہ میں اپنے والد کی شکل لوگوں کو کیونکر دکھاؤں گا۔ میں اپنے باپ کے پاس بیٹھ گیا۔ اسی اثناء میں مجھے نیند آ گئی، میں سو گیا۔ میں نے دیکھا کہ کوئی شخص میرے پاس آیا اور جہاں میرے والد کی میت پڑی تھی اس کے قریب آ کر بیٹھا۔ اس نے میرے والد کے چہرے سے چادر ہٹا دی۔ چہرہ کو دیکھا پھر اس پر چادر ڈال دی۔ اس شخص نے مجھ سے پوچھا کہ تم اس قدر غمزدہ اور افسردہ کیوں ہو؟ میں نے کہا کہ میں غمزدہ نہ ہوں میرے والد کی شکل Change (تبدیل) ہو گئی ہے۔ اس شخص نے کہا تمہیں خوشخبری ہو اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ پر جو مصیبت آئی تھی اس کو دور فرما دیا ہے۔ پھر میں نے اس کے چہرے سے چادر ہٹائی تو اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ میں نے اس نیک بخت آدمی کو کہا آپ کون ہیں؟ تیرا نام میرے لئے بڑی برکتوں اور سعادتوں کا باعث بنا ہے۔ اس ہستی نے جواب دیا **انا المصطفیٰ**۔ میں محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ جب انہوں نے یہ فرمایا تو میری خوشی کی انتہا نہ رہی۔ میں نے اس ہستی کو چادر کے ایک کنارے سے پکڑا اور میں نے عرض کی **بحق الله یا سیدی یا رسول الله الا اخبرتنی بالقصة**۔ میرے آقا اے میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم میں آپ کو اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ قصہ کیا ہے؟ راحت دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا باپ سود کھایا کرتا تھا اور اللہ تعالیٰ کا یہ فیصلہ ہے کہ جو سود خوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ موت کے وقت اس کے چہرے کو بدل کر گدھے کی مانند کر دیتا ہے۔ دنیا اور آخرت میں لیکن تیرے باپ کا یہ معمول تھا کہ ہر رات کو سو مرتبہ مجھ پر درود شریف پڑھا کرتا تھا۔

جب تیرے باپ پر یہ مشکل گھڑی آئی تو وہ فرشتہ جو میرے امتیوں کے اعمال میری خدمت میں پیش کرتا ہے اس فرشتہ نے تیرے باپ کی حالت سے مجھے آگاہ کیا۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی جناب میں التجا کی اللہ تعالیٰ نے اس کے حق میں شفاعت قبول فرمائی۔

میری آنکھ کھل گئی میں نے ان کے چہرے سے چادر ہٹائی تو ان کا چہرہ چمک رہا تھا جس طرح چودھویں کا چاند چمکا کرتا ہے۔ میں نے اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور شکر ادا کیا اس کی تجہیز و تکفین کرنے لگا۔ دفن کرنے کے بعد کچھ دیر اس کی قبر پر بیٹھا رہا۔ مجھ پر نیند اور بیداری کی کیفیت جاری تھی۔ اس وقت ایک ہاتف نے مجھے آواز دی اس نے پوچھا کہ تم جانتے ہو تیرے والد پر عنایت کیوں اور کس طرح ہوئی؟ میں نے عرض کی مجھے علم نہیں۔ ہاتف نے بتایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیارے رسول ﷺ پر درود پڑھا کرتا تھا۔

میں نے اس وقت قسم کھائی کی آج کے بعد پابندی سے میں بارگاہ رسالت ﷺ میں درود و سلام عرض کرتا رہوں گا۔ خواہ میں کس حال میں اور کس مقام پر ہوں۔

☆ اسی طرح علامہ سخاوی نے متعدد واقعات لکھے ہیں جن میں ہر بار جان کائنات ﷺ نے اپنے امتی پر نظر شفقت فرمائی۔ اس کے سیاہ چہرے کو اپنے دست مبارک کو پھیر کر چودھویں کے چاند کی طرح درخشاں کر دیا۔ ایسے ایک خوش نصیب کو یہ سعادت حاصل ہوئی تو اس نے پوچھا من انت الذی فرجت عنی۔ آپ کون ہستی ہیں جنہوں نے مجھ سے یہ مصیبت دور فرمائی؟ جواب ملا **انا نبیک محمد** ﷺ۔ میں تیرا نبی ہوں جس کا نام نامی محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔ اس نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مجھے نصیحت فرمائیے۔ راحت جاں ﷺ نے فرمایا جب کوئی قدم اٹھاؤ اور جب کوئی قدم رکھو تو مجھ پر اور میری آل پر درود شریف پڑھ لیا کرو۔

☆ ابوسلیمان محمد بن الحسین حرانی کہتے ہیں کہ میرے پڑوس میں ایک شخص تھا جس کا نام "الفضل" تھا۔ وہ بکثرت روزہ رکھا کرتا اور نماز پڑھتا وہ حدیث پاک لکھا کرتا تھا۔ لیکن محبوب دو جہاں ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجا کرتا تھا۔ اس نے بتایا کہ میں نے محبوب کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ محبوب کریم ﷺ نے مجھے فرمایا جب تو درود شریف لکھتا ہے یا میرا ذکر کرتا ہے تو درود شریف کیوں نہیں پڑتا؟ اس کے بعد میں نے درود شریف کا اہتمام شروع کر دیا اس کے کچھ دنوں بعد میں نے دوبارہ محبوب کریم ﷺ کی خواب میں زیارت کی تو راحت دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا **بلغتنی صلوتک علی**. جو تم درود شریف مجھ پر پڑھتے ہو وہ مجھے پہنچتا ہے۔ پھر فرمایا جب تم میرا ذکر کرو یا لکھو تو اس طرح درود شریف لکھو "ﷺ"۔ اس میں چار حروف ہیں ہر **Word** (حرف) کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اور وسلم نہ کہنے سے تو چالیس نیکیوں سے محروم رہتا ہے۔

☆ حضرت ابی کعب نے ایک دن رحمت دو عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں اپنے وقت کا کتنا حصہ آپ ﷺ پر درود شریف پڑھا کروں؟ راحت جاں ﷺ نے ارشاد فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ میں اپنے وقت کو چوتھا حصہ آپ ﷺ پر صلوۃ وسلام عرض کرنے میں گزاروں۔ جان کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ وقت کا تیسرا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اگر اس سے زیادہ کرے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی دو تہائی حصہ آپ ﷺ پر صلوۃ وسلام عرض کروں۔ روح کائنات ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اگر اس سے زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی اپنا سارا وقت محبوب کبریا ﷺ کے درود شریف پڑھنے میں صرف کروں؟ حاکم دو جہاں ﷺ نے فرمایا **اذا تکفی ھمک و یغفر ذنبک**. اگر تو سارا وقت درود شریف پڑھنے میں صرف کرے تو تو یہ تیرے سارے غم واندوہ کو دور کر دے گا اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔
(اشفاء جلد۔ج۔ص 247)

☆ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں ایک دن بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہوا تو میں

نے مسرت وشادمانی کے آثار حضور علیہ السلام کے رخ انور پر دیکھے۔ اس طرح شاداں فرحاں میں نے کبھی حضور علیہ السلام کو نہیں دیکھا تھا۔ میں نے عرض کی یارسول اللہ علیہ السلام! حضور آج از حد مسرور وشادمان نظر آرہے ہیں۔ میں نے اس مسرت وشادمانی کی وجہ دریافت کی۔ رحمت عالم علیہ السلام نے فرمایامیں آج کیوں خوش نہ ہوں۔ ابھی ابھی جبرائیل علیہ السلام یہاں سے گئے ہیں انہوں نے اپنے رب کریم کی طرف سے یہ خوشخبری دی ہے اور فرمایا ہے اللہ تعالیٰ نے مجھے حضور کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے بھیجا ہے کہ آپ کو جوامتی آپ پر درودشریف بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے تیری اس امتی پر دوباردرودشریف پڑھتے ہیں۔ (ایضاً)

☆ حضرت ابن وہب سے مروی ہے محبوب دو جہاں علیہ السلام نے فرمایا جس نے مجھ پر دس بار درود شریف پڑھا گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔

☆ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے محبوب دو جہاں علیہ السلام پر درود شریف عرض کرنا' گناہوں کو ختم کرنے کا باعث ہوتا ہے اور غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے محبوب دو جہاں علیہ السلام نے ارشاد فرمایا۔

زغم انف رجل ذکرت عندہ فلم یصل علی.

''ان آدمی کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہیں پڑھا۔

☆ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ محبوب کبریا علیہ السلام نے فرمایا۔

البخیل کل البخل الذی ذکرت عندہ فلم یصل علی.

''سب سے بڑا کنجوس وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے تو وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے''

☆ حضرت جعفر محمد اپنے والد سے روایت ہیں کہ حاکم کائنات علیہ السلام نے فرمایا۔

من ذکرت عندہ فلم یصل علی اخطی بہ طریق الجنۃ.

''جس شخص کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود شریف نہ پڑھے''۔

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں ابوالقاسم حضور فخر دو عالم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا جب کوئی قوم اکٹھے بیٹھے پھر وہ اس مجلس کے End (اختتام) پر اپنے اپنے گھروں کو چلی جائے اور منتشر ہونے سے پہلے محبوب دو جہاں علیہ السلام پر درود شریف نہ پڑھے تو یہ مجلس ان کے لئے باعث حسرت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ چاہے تو ان کو عذاب دے چاہے تو ان کو معاف کردے۔ اختصار کے پیش اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

اللہ کریم بطفیل زلف محبوب کریم علیہ السلام ہم سب کو اپنے پیارے محبوب علیہ السلام کی سچی غلامی محبت و عقیدت عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریا ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبالوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	عطائے محبوب ﷺ	☆	آمد محبوب ﷺ
☆	تبسم محبوب ﷺ	☆	رفعت محبوب ﷺ
☆	آداب محبوب ﷺ	☆	عشق صدیق رضی اللہ عنہ
☆	کلام محبوب ﷺ	☆	عشق بلال رضی اللہ عنہ
☆	اخلاق محبوب ﷺ	☆	عشق اویس رضی اللہ عنہ
☆	یاد محبوب ﷺ	☆	عشق جامی رحمۃ اللہ علیہ
☆	محبوب کائنات ﷺ	☆	عشق رومی رحمۃ اللہ علیہ
☆	گیسوئے محبوب ﷺ	☆	میرا محبوب ﷺ کتنا حسین ہے
☆	در محبوب ﷺ	☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مقام عشق
☆	کمالات محبوب ﷺ	☆	افتتو منون بیعض الکتاب
☆	حیات محبوب ﷺ	☆	علم ابن الکتاب عشق ام الکتاب
☆	صورت محبوب ﷺ	☆	بکھری زلفیں پریشان چہرہ
☆	سیرت محبوب ﷺ	☆	فان امنوا بمثل ما امنتم به
☆	فرمان محبوب ﷺ	☆	مالک دو جہاں ﷺ
☆	معجزات محبوب ﷺ	☆	تعلیمات محبوب ﷺ
☆	بزم محبوب ﷺ	☆	فرمودات محبوب ﷺ
☆	محبت اور محبوب ﷺ	☆	معجزات انبیاء و کرامات اولیاء
☆	عکس حسن محبوب ﷺ	☆	در قرآن نعت محبوب ﷺ
☆	تعظیم و توقیر محبوب ﷺ	☆	شادی کی شرعی حیثیت
☆	اوصاف محبوب ﷺ	☆	پردہ کی شرعی حیثیت
☆	ذکر محبوب ﷺ	☆	ایصال وثواب کی شرعی حیثیت

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المومنون اخوہ
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمہ
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھچتی ہے کہاں کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارجِ اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن